बिरादरी

برادری

ادا کاران

ششی کپور - فریال

بیراں

قیمت دس نئے پیسے

ن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

برادری فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

آنے ہو سنانے کو جانے ہو رلانے کو
اس آنے کو کیا کہیئے
اس جانے کو کیا کہیئے

ابھی نہ پھیرو نظر زندگی سنور تو لے
کہ دل کے شیشے میں ہم آپ کو اتار تو لیں
ذرا سا آ کے ذرا مست جگا لینے دو
چمکتے رخ سے کوئی جلوہ چرا لینے دو
کہ ہم بھی پیار کے دن
تمہارے نام سے گزار تو لیں

مرے چمن میں کوئی آیا بہاریں لے کے
جواں نظر میں محبت کی پھواریں لے کے
اب ان بہاروں سے ہم
گلستاں نکھار تو لیں

تیرے دیوانے تیری الفت لئے بیٹھے ہیں
ترستے دل میں یہی حسرت لئے بیٹھے ہیں
کہ اپنا کہہ کے کبھی
آپ کو پکار تو لیں

غصے سے مت دیکھو ہم کو
کر دو نہ آنکھیں لال
بڑے بڑوں کی ہم نے بابو کر دی سیدھی چال
تم جو ہو سو ہو لیکن خدا تو نہیں
اجی ہم بھی ہیں انسان
تم سے خدا تو نہیں
دل تو اصلی سونا ہے ڈھونڈو نہ بازار میں
مال اگر یہ لینا ہے
تو اس کو ڈھونڈو پیار میں
کچھ کھوٹا دھندا ہم نے کیا تو نہیں
دولت بھی ہے صورت بھی ہے ٹھاٹھ بڑا ہے آپکا
پیار کا حق اس دنیا میں
تو نہیں کسی کے باپ کا
اوپر والے سے کوئی بڑا تو نہیں
تم پیسے کے چکر میں رہتے ہو حیران سے
کھلتے یاد ہم چاہے ہیں
پھر سوئیں جا در تان کے
جو ہم کو ملا ہے تم کو ملا تو نہیں
ہنس کے جو کوئی ملتا ہے تو ہم بھی ملتے پیار سے
کوئی ذرا بھی اکڑے تو ہم چل دیں ٹھوکر مار کے
بولو کچھ اس میں اپنی خطا تو نہیں

گانا نمبر ۳: بٹیا چھوڑ دے کہہ دے دنیا کو للکار کے

دو دن کی زندگی ہے
کیوں نہ گزاریں پیار سے

کہتے ہیں کہ صدیوں پہلے بندر سے انسان بنا
لیکن سچ پوچھو تو وہ انسان نہیں شیطان بنا
پھر سے بندر بن کے دیکھو جینا کس کو کہتے ہیں
ہم سے تو حیوان ہی اچھے
جو مل جل کر رہتے ہیں

لڑتے بھائی سے بھائی بنے ہیں سبھی قصائی
کہیں انسان کی صورت نظر نہ ہم کو آئی
توڑ رہے یوں ہی سر اپنا نفرت کی دیوار سے

پیسہ بڑا سہی پر ہم تو
اس کو پاپ سمجھتے ہو
جتنا چاہے کھالے اس کو دنیا پاپ سمجھتے ہو
ڈرتے ہو بھگوان سے مندر پیڑے تولتے ہو
دان پنیہ کی اوٹ میں اپنے
من کا کھوٹ چھپاتے ہو

پربھو رشوت نہ مانے کھرا کھوٹا پہچانے
وہ رہتا ہے کن کن میں سب ہی کو ایک سا جانے
پہلے ہم سے گلے ملو جو ملنا ہے سنسار سے
دل میں سب کے کھوٹ بھرا ہے اور باتوں میں بناوٹ ہے

دودھ میں پانی گھی میں میدا آٹے میں بھی ملاوٹ ہے
دام اگر دو چاول کے
تو سمجھ سا تھ نہیں آتا ہے
سودا اگر ہو نمک کا لیکن چونا ہاتھ میں آتا ہے
ہلدی میں ہے پیلی مٹی گھاس ملا ہے دھنیا میں
کھوٹ نہیں چیزوں میں کیسا کھوٹ ہے من کے بنئے میں
جیتیں اب پی کے پانی پڑے گی ہوا کھانی
گیا ایمان ہمارا رہی یار وہ بے ایمانی
سوچو تو کیا لے کے چلے ہو
دنیا کے بازار سے

گانا نمبر۲۔ روٹی سوکھ کے لکڑی بن گئی
اور میں سوکھ کے کانٹا
جب سے تو نے کر کے مارا پیار کا چانٹا
دیکھی اناڑی تیری پریت رے
چھپ کے چھری سے دل کو جلائے
سیکھی کہاں سے ایسی ریت رے
مجھے تڑپایا تو نے کہ جیسے مچھلی تڑپے
میرا بھی دم ٹوٹے گا ستمگر تیرے در پہ
بیٹھا رہوں گا کھڑکی کے نیچے چاہے عمر بیت جائے
بیچ بیچ دل کا کھڑکا تیرے رستے میں
اگر تو ہنس کے دیکھے تو بک جاؤں سستے میں

تم کو خبر کیا گلی میں
رو رو کے گائے میں نے گیت
میں تیرے سینے میں الفت جگا کے چھوڑوں گا
میں تیرے دل کو تیتلی بنا کے چھوڑوں گا
میں آنسوؤں سے بہا دوں گا ہر طرف دریا
اور میں اپنے ساتھ تجھے بھی بہا کے چھوڑوں گا
جی لگ کے تجھے گر نہ پا سکا میں
مر کے تو ہو گی میری جیت

گانا نمبر ۵ ۔ رنگ اڑاؤ دھوم مچاؤ پھینکو لال گلال
ارے آج تیرا جو مانے رس بھر رنگ دو دونو گال
ارر رنگ دو سبھی کو چک رنگیں آئی رنگیلی ہولی
تن سے بیتی بھیگی جو ساڑھی من کی دنیا ڈولی
ذرا یہ شان دیکھو ذرا یہ چال دیکھو
ولایتی سوٹ دیکھو ولایتی چال دیکھو
ہرا جو رنگ یار دیکھا ہو گیا حال دیکھو
ٹھہرو بابو جی ذرا ٹھہرو کہاں جاؤ گے بگڑ کے
ماروں گی میں پچکاری بھر کے سمجھو نہ مجھ کو بھولی
کچھ ایسی کی پڑھائی کہ اپنا دیش بھلا
لگائی جب سے ٹائی کہ اپنا بھیس بھولا
پرائی ریت بھولا پریت کا سندیش بھولا
ڈبو ہائیں رنگ دیسی کہ جگ پردیسی اتر جائے

من بھی نکھرے تن بھی سنور جائے
تب ہی ہوتی ہے ہولی
مچلے دھوم تو بھی اڑائے ترنگ تو بھی
ذرا سا سیکھ تو لے ہمارے ڈھنگ تو بھی
چلے ہیں بار بار کے پیار آجا سنگ تو بھی
کوئی بیگانہ نہ کوئی چھوٹا
کھیلیں گے رنگ ہولی کا مل کے
ہم تو پیارے بچے ہیں
دل کے تو لے کھوٹی نہ ہولی
گانا نمبر۱۶ ۔ ساغر کو چوم چوم کے مستی میں آ کے پی
کلیوں کے رس میں چاند کی کرنیں ملا کے پی
نادان تو نے سیکھا ہے پینا ابھی ابھی
کڑوی لگے تو پانی ملا کے پی
محفل وہ کیا ہے
جو نہ بجھائے کسی کی پیاس
پینے کا جب مزا ہے کہ سب کو پلا کے پی
وہ شیشے کی طرح دل بھی اگر صاف ہے تیرا
تجھ کو خدا کہے گا کہ میرے گھر میں آ کے پی

تمام شد

اُردو انگلش میٹرک پاس

دُنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک انگریزی بولی جاتی ہے۔ دُنیا کے چھوٹے بڑے بیوپاروں میں مِلوں اور کارخانوں میں غرضیکہ دُنیا میں ہر جگہ انگریزی کا بول بالا ہے۔ آپ اگر انگریزی نہیں جانتے تو آپ دُنیا سے الگ تھلگ پڑے رہیں گے۔ اسلئے انگریزی سیکھئے۔ انگریزی خاندانوں میں جس طرح بچے اپنے گھر والوں سے انگریزی بولنا سیکھ لیتے ہیں۔ آپ بھی صرف ایک گھنٹہ روزانہ ہماری کتاب کو پڑھکر تین مہینے میں سیکھ سکتے ہیں۔ اور انگریزی میٹرک کی قابلیت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کتاب یورپ کے ایک مشہور مصنف کی کتاب کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ہائی سکول و کالج کے لڑکوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ بہت آسان زبان میں لکھی گئی ہے۔ صرف انگریزی میں میٹرک کا امتحان دینے والے لڑکے اور لڑکیاں اس اکیلی کتاب کی مدد سے پاس ہو گئے ہیں۔ جلد منگا کر فائدہ اٹھائیں۔

قیمت صرف چھ روپے بمعہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی